

Please score out of 10 and leave comments, thank you.

پیر 16 دسمبر کو 2014 کے اس المناک سانحے کو دس سال مکمل ہو گئے جب
آرمی پبلک اسکول پشاور میں سفاک دہشت گردوں نے آتشیں اسلحہ سے حملہ
کر کے 144 معصوم بچے شہید کر دیے تھے۔ اس المناک واقعے کی یاد پورے ملک
میں منائی گئی۔ ساتھ ہی اس حساس اطلاع کے پیش نظر لاہور، راولپنڈی اور
اسلام آباد میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چوکس کر دیا گیا کہ اے پی ایس
کی طرز پر دہشت گردی کی نئی کارروائی کا خطرہ ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف
نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہم اس سانحہ کو نہ بھولیں گے اور نہ
اس کے ذمہ داروں کو معاف کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ فتنہ الخوارج اور ان
جیسے دوسرے دہشت گرد ملک دشمن گروہوں کا دین اسلام سے کوئی تعلق ہے
اور نہ ہماری معاشرتی اقدار سے۔ ہماری بہادر افواج پوری ہمت اور جوانمردی سے

Translation: ^س
16 December, Monday, ^m marked 10 years since
the tragic ^{لئے} unfortunate incidence of 2014, when
cruel terrorists had martyred 144 innocent children
in Army Public School, Peshawar, by using firearms.
The entire country observed the remembrance of
this dark event. Along with this, following sensitive
intel, the law enforcement agencies in Lahore, Rawal-
pindi, and Islamabad were alerted that there is
a risk of a new terrorist attack on the APS ^{like the APS}
On this occasion, the ~~Prime~~ Prime Minister in his
message said that we will not forgive forget this
incidence and we will not forgive those responsible
for it. He said that Fitna Al-Kharonj and other
State-enemy terrorist groups like them neither
have any relation to Islam nor to our social values.

NEED IMPROVEMENT

6/10